

URDU FOR 8TH CLASS (APPLICATIONS)

(ت)

فیصل آباد

4 دسمبر 20ء

پیارے دوست!

السلام علیکم! آج کی ڈاک سے آپ کا خط ملا۔ آپ کی والدہ محترمہ کے انتقال فرما جانے کی اطلاع پا کر دل پر اچانک بجلی سی گری۔ اس جہان فانی سے ہر ایک کو کسی نہ کسی دن چلے جانا ہے۔ لیکن والدہ محترمہ جیسی مونس و غمخوار اور ہمدرد ہستی تو خدا کی ایک نعمت ہوتی ہے، جس سے آپ اچانک محروم ہو گئے۔ مجھے آپ کے اس صدمے کے دردناک پورا احساس ہے۔ ہر چند کہ یہ ایک ناقابل تلافی نقصان ہے لیکن میں آپ کو صبر کرنے کا مشورہ دیتا ہوں۔ اس طرح جہن پریشانی اور غم کی پرچائیاں چھٹ جائیں گی۔ مجھے اس صدمہ جاگاہ میں اپنا ٹھکانا رکھئے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس نصیب فرمائے اور آپ کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

شریکو غم
عبدالحمید

درخواستیں

عام طور پر کسی مقصد یا غرض کے تحت تحریر کیے جانے والے یا بولے جانے والے الفاظ درخواست کہلاتے ہیں۔

درخواستوں میں عام طور پر کوئی سہولت حاصل کرنے کے بارے میں لکھا جاتا ہے مثلاً طلباء و طالبات اپنے ہیڈ ماسٹر صاحب یا ہیڈ مسٹریس صاحبہ کو درخواست لکھتے ہیں، جس میں بیماری وغیرہ کے لیے چھٹی لینا درکار ہوتی ہے۔ درخواستیں عام طور پر بڑے اسر کے نام لکھی جاتی ہیں۔

ہدایات

- 1- درخواست لکھنے کے لیے عام طور پر مندرجہ ذیل نکات کا علم ہونا بہت ضروری ہے:
- 2- درخواست جس اسر کو لکھی جائے اس کا عہدہ اور پتا ادب سے لکھا جائے۔
- 3- دوسری سطر کے شروع میں "جناب عالی" کے الفاظ لکھے جائیں۔
- 4- تیسری لائن سے "مؤدبانہ گزارش ہے" یا "گزارش ہے" کے الفاظ سے اپنا مقصد بتایا جائے۔
- 5- مقصد کی باتیں تحریر کی جائیں۔ بلا ضرورت تہذیب نہیں باندھنی چاہیے۔
- 6- فقرے سادہ اور جامع لکھنے چاہئیں۔
- 7- کسی قسم کی غیر ضروری طوالت سے پرہیز کرنا چاہیے۔
- 8- درخواست کا کاغذ داغ و جھل سے بالکل پاک ہونا چاہیے۔
- 9- آخر میں "عارض" کے الفاظ تحریر کریں۔
- 10- اپنا نام اور پتا بھی ضرور تحریر کریں۔
- 11- سب سے آخر میں تاریخ بھی لکھیں۔

آداب، نغمے منزل کو بہت بہت پیار۔
والسلام
آپ کا پیارا بھتیجا
یونس علی

بچوں کے بھائی کے نام خط (امتحان میں کامیابی پر مبارکباد)

بہاول پور

21 اپریل 20ء

برادر عزیز!

السلام علیکم! آپ کا خط آیا۔ پڑھ کر خوشی ہوئی کہ آپ نے چوتھی جماعت کا امتحان پاس کر لیا ہے۔ یہ جان کر تو ہماری خوشی کی انتہا نہ رہی کہ آپ اپنی جماعت میں اول آئے ہیں۔ میری طرف سے امتحان میں شاندار کامیابی پر مبارکباد قبول کیجیے۔ اگر آپ اسی طرح محنت کرتے اور دل لگا کر پڑھتے رہے تو انشاء اللہ آئندہ بھی اچھے نمبروں کے ساتھ پاس ہو جایا کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اس کی محنت کا پھل ضرور دیتا ہے۔ لہذا محنت سے جی نہیں چرانا چاہیے۔ امی ابوسب خیریت سے ہیں۔ ننھا سا جد آپ کو سلام کہہ رہا ہے۔

آپ کا بھائی
محمد جاوید

والدہ کے نام خط
اپنی قیمتی بات اور محنت سے ہمارے دل میں بتاتے ہیں

ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

8 فروری 20ء

محترمہ امی جان!

السلام علیکم! آپ کا شفقت نامہ آیا۔ اس میں آپ نے میری تعلیمی حالت اور صحت کے بارے میں دریافت فرمایا ہے۔ امی جان! ہمارے سالانہ امتحانات اگلے ماہ ہونے والے ہیں۔ اساتذہ کرام ہمیں بڑی محنت سے پڑھا رہے ہیں۔ میں انگریزی اور ریاضی میں قدرے کمزور تھا۔ رات دن محنت کر کے میں نے یہ کی بھی پوری کر لی ہے۔ امید ہے کہ امتحان میں اچھے نمبروں سے پاس ہو جاؤں گا۔ بالکل مطمئن رہیں۔ گزشتہ ہفتے مجھے سردرد زکام اور معمولی سا بخار رہا۔ میں نے فوری طور پر ہسپتال سے دوائی لے کر استعمال کی۔ اب بالکل تندرست ہوں۔ لہذا میری صحت کے بارے میں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ امی جان! آپ کی دعاؤں نے مجھے آٹھویں جماعت میں پہنچایا ہے اور آئندہ بھی میری ترقی میں ساتھ رہیں گی۔

زیادہ آداب
آپ کا بیٹا
عبدالرشید

URDU FOR 8TH CLASS (APPLICATIONS)

مؤدبانہ گزارش ہے کہ میں پچھلے ہفتے شدید بیمار تھا۔ میرا گھر سکول سے قریب پانچ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ میرے گھر میں کوئی اطلاع دینے والا بھی نہیں تھا۔ بغیر اطلاع چھٹیوں کی وجہ سے میرا نام سکول سے خارج کر دیا گیا ہے۔ میں اور میرے والدین انتہائی پریشان ہیں۔ براہ کرم میرا نام سکول میں دوبارہ داخل فرما کر ممنون فرمائیں۔ میں آئندہ محتاط رہوں گا اور شکایت کا موقع نہیں دوں گا۔ آپ کی عین نوازش ہوگی۔

العارض

اولیس شعیب (امیدوار برائے داخلہ)

جماعت ہشتم رول نمبر 47

13 ستمبر 20ء

درخواست برائے حصول سرٹیفکیٹ

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب، گورنمنٹ سنٹرل ماڈل ہائی سکول لاہور
جناب عالی!

نہایت ادب سے گزارش ہے کہ میرے والد صاحب پاکستان آرمی میں حوالدار کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان کا فوری طور پر کھاریاں تبادلہ ہو گیا ہے۔ تمام اہل خانہ ان کے ساتھ ہی کھاریاں منتقل ہو رہے ہیں۔ براہ مہربانی مجھے سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ عنایت فرمادیں تاکہ میں کھاریاں کے گورنمنٹ ہائی سکول میں داخلہ لے کر اپنی پڑھائی جاری رکھ سکوں۔ آداب

العارض

محمد عامر

جماعت ہشتم (الف)

10 مئی 20ء

درخواست برائے رخصت شادی

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب، گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول ملتان
جناب عالی!

گزارش ہے کہ میرے بڑے بھائی کی شادی خانہ آبادی 15 مارچ 20ء کو ہونا قرار پائی ہے جس میں میری شمولیت انتہائی ضروری ہے۔ مہربانی کر کے مجھے دوپہم (14، 15 مارچ) کی رخصت عنایت فرمائی جائے۔ عین نوازش ہوگی۔

العارض

آپ کا تابع فرمان شاگرد

ماہد خان۔ جماعت ہشتم (سی) رول نمبر 13

13 مارچ 20ء

ہیلتھ آفیسر کے نام درخواست برائے سفائی تیل

بخدمت جناب ہیلتھ آفیسر صاحب، میڈیکل کارپوریشن لاہور

جناب عالی!

گزارش ہے کہ ہمارے محلے کے خاکروب انتہائی لاپرواہ ہیں۔ محلے کی

درخواست برائے رخصت بیماری

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب، گورنمنٹ ہائی سکول شاہدرہ لاہور
جناب عالی!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ میں کل رات سے شدید بخار میں مبتلا ہوں بخار کے ساتھ ساتھ زلہ بھی ہے۔ شدید بیماری کی وجہ سے میں سکول حاضر نہیں ہو سکتا۔ مہربانی کر کے مجھے دوپہم کی رخصت عنایت فرمائی جائے۔

العارض

زیادہ آداب

آپ کا تابع فرمان شاگرد
جمل حسین۔ جماعت ہشتم (الف)

رول نمبر 22

12 اپریل 20ء

درخواست برائے معافی جرمانہ

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب، گورنمنٹ ہائی سکول پسرور
جناب عالی!

مؤدبانہ التماس ہے کہ میں نے گزشتہ ماہ میں بوجہ ضروری کام پانچ چھٹیاں کی ہیں، جس کی وجہ سے مجھے پچیس روپے جرمانہ ہو گیا ہے۔ میرے والد صاحب غریب آدمی ہیں وہ محنت مزدوری کر کے ہماری ضروریات پوری کرتے ہیں۔ میں یہ جرمانہ ادا نہیں کر سکتا۔ براہ مہربانی جرمانہ غیر حاضری معاف کیا جائے۔ عین نوازش ہوگی۔

العارض

محمد وسیم

جماعت ہشتم (سی)

13 اپریل 20ء

درخواست برائے رخصت ضروری کام

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب، گورنمنٹ ہائی سکول ماڈل ٹاؤن لاہور
جناب عالی!

گزارش ہے کہ مجھے گھر پر ایک نہایت ضروری کام ہے جس کی وجہ سے میں سکول حاضر ہونے سے قاصر ہوں۔ براہ کرم مجھے ایک یوم کی رخصت عنایت فرمائیں۔ عین نوازش ہوگی۔

العارض

آپ کا تابع فرمان شاگرد

قرمہاس۔ جماعت ہشتم (الف)

رول نمبر 21

12 مئی 20ء

ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام درخواست برائے دوبارہ داخلہ

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب، گورنمنٹ ہائی سکول شیخوپورہ

جناب عالی!

URDU FOR 8TH CLASS (APPLICATIONS)

- 9- کہانی کا اخلاقی سبق بھی تحریر کیا جائے۔
10- اخلاقی سبق اور عنوان علیحدہ علیحدہ تجویز کیے جائیں۔

تین دوست اور سونے کی اینٹ

خاکہ
تین دوستوں کا جنگل میں سفر کرنا..... سونے کی اینٹ ملنا.....
بھوک لگنا..... ایک کا کھانا لانے جانا..... دو دوستوں کا منصوبہ بنانا
کھانے میں زہر ملانا..... زہر کا اثر کرنا..... سونے کی اینٹ
وہیں پڑی رہنا.....
اخلاقی سبق.....

کھانا پانی

کسی گاؤں میں تین دوست رہتے تھے۔ تینوں ہی بے روزگار تھے۔ ایک مرتبہ انھوں نے شہر جا کر اپنی قسمت آزمانے کا فیصلہ کیا۔ چند دن بعد وہ تینوں شہر کی طرف چل نکلے۔ راستے میں ایک جنگل پڑا تھا۔ جب وہ تینوں جنگل میں پہنچے تو وہاں انھوں نے ایک چمکتی ہوئی چیز دیکھی۔ جب قریب پہنچ کر دیکھا تو وہ سونے کی اینٹ تھی۔ تینوں ہی بغیر محنت کیے اتنا بڑا خزانہ ہاتھ آنے پر بہت خوش ہوئے۔ کافی زیادہ چلنے کی وجہ سے وہ بہت زیادہ تھک چکے تھے اور انھیں شدید بھوک محسوس ہونے لگی تھی۔ تینوں نے یہ فیصلہ کیا کہ کسی ایک ساتھی کو شہر بھیج کر کھانا منگوایا جائے اور بھوک مٹائی جائے۔ چنانچہ ایک ساتھی کو انھوں نے شہر بھیج دیا اور باقی دونوں اس کا انتظار کرنے لگے۔ اس دوران میں ان دونوں کے دل میں لالچ آ گیا اور انھوں نے یہ فیصلہ کیا کہ جو دوست کھانا لینے گیا ہے اسے ختم کر کے ساری اینٹ پر خود قابض ہو جائیں۔ اتفاق سے دوست کھانا لینے گیا تھا اس کے ذہن میں بھی لالچ آ گیا۔ اس نے سوچا کہ اگر کھانے میں زہر ملا دیا جائے تو وہ اکیلا ساتھی رہ جائے گا۔ چنانچہ اس نے کھانے میں زہر ملا دیا۔ جیسے ہی وہ کھانا خور پڑا اس کا پیٹ درد ہونے لگا۔ دوستوں نے اس پر حملہ کر دیا اور دیر کرنے کا بہانہ بنا کر اسے ختم کر دیا۔ اب وہ آرام سے کھانا کھانے میں مشغول ہو گئے۔ جیسے ہی انھوں نے چند لمحے لیے تو زہر ہرنے اثر کرنا شروع کر دیا اور وہ دونوں بھی وہیں ڈھیر ہو گئے۔ لالچ نے تینوں کی جان لے لی اور سونے کی اینٹ وہیں کی وہیں پڑی رہ گئی۔

لالچ بڑی ہلاکت ہے۔

پس دینار

خاکہ
شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کا سفر کرنا..... قافلے پر حملہ..... ڈاکوؤں کا
حلاشی لینا..... چالیس دینار کا نہ ملنا..... ڈاکوؤں کے خردار کا سوال پوچھنا
چالیس دینار کا مل جانا..... ڈاکوؤں کا پکا مسلمان ہونا.....
اخلاقی سبق.....

غفلت کی وجہ سے ہمارے محلے میں صفائی کا انتظام انتہائی ناقص ہے۔ جگہ جگہ کوڑے کرکٹ کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں جن سے انتہائی بدبو آتی رہتی ہے۔ گندے پانی کے چھوٹے چھوٹے تالاب بھی بنے ہوئے ہیں جن سے پھسروں کی افزائش میں اضافہ ہو رہا ہے۔ گندے پانی کی وجہ سے بچے گلیوں میں گر جاتے ہیں اور چوٹ وغیرہ لگ جاتی ہے۔ اس کے علاوہ لمیریا اور پیسے جیسی مہلک بیماریاں پھیلنے کا بھی اندیشہ ہے۔ مہربانی فرما کر ہمیں ان پریشانیوں سے نجات دلائیں اور صفائی کا مناسب انتظام کیا جائے۔

العارض

آپ کے ممنون

ساکنان محلہ نور شاہ برکت ٹاؤن

شاہد راولپور

22 نومبر 20ء

درخواست بنام پوسٹ ماسٹر

بخدمت جناب پوسٹ ماسٹر صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
جناب عالی!

نہایت ادب سے گزارش ہے کہ میرے والد صاحب نے اس ماہ کی پہلی تاریخ کو میرے نام ایک ہزار روپے کا منی آرڈر بھیجا تھا۔ بیس دن گزر جانے کے باوجود مجھے ابھی تک منی آرڈر کی رقم موصول نہیں ہوئی۔ مہربانی فرما کر اس معاملے کی تحقیق فرمائیں تاکہ میرے والد صاحب کی بھیجی ہوئی رقم مجھے مل جائے۔ عین نوازش ہوگی۔ آپ کے ڈاک خانے سے حاصل کردہ منی آرڈر کی رسید کی فوٹو کاپی اس درخواست کے ساتھ منسلک کر رہا ہوں۔

العارض

خادم علی جماعت ہشتم (الف)

گورنمنٹ ہائی سکول گوجرانوالہ

20 اپریل 20ء

کہانیاں

ہدایات

- 1- کہانی کو ہمیشہ فعل ماضی میں لکھنا چاہیے۔
- 2- کہانی کسی عنوان کے تحت لکھی جائے جس کا کہانی کے اندر ذکر بھی موجود ہو۔
- 3- کہانی میں واقعات کی ترتیب کا خیال رکھا جائے۔
- 4- خاکے سے کہانی مکمل کرنے کی کوشش کی جائے تاکہ تخلیق کا جذبہ ذہن میں ابھرے۔
- 5- کہانی کو سادہ اور عام فہم زبان میں لکھا جائے۔
- 6- کہانی کے ایک ہی کردار کا دوسرے ہی کردار سے تعلق برقرار رکھا جائے۔
- 7- کہانی میں تسلسل کو مد نظر رکھا جائے۔
- 8- کہانی کو غیر ضروری طوالت سے بچایا جائے اور اتنا مختصر بھی نہ کیا جائے